



## سوال

(68) غسل خانے میں گھنٹو کرنا

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا غسل خانے میں نہاتے وقت گھنٹو بوقت ضرورت کی جا سکتی ہے۔ مثلاً صابن تیل وغیرہ مانگنا پڑے تو آواز دے کر طلب کیا جا سکتا ہے؟ قرآن و سنت کی رو سے واضح کریں۔  
(عبداللہ لاہور)

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

غسل خانے میں نہاتے وقت بوقت ضرورت گھنٹو کرنا جائز و درست ہے۔ اس کی دلیل یہ صحیح حدیث ہے کہ امام ہانی بنت ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں:

"ذہبت الی زبول اللہ۔۔۔ عام الفح، فوجنتہ یقین، وفاطمہ بنتہ تشرتہ قالت فقلت علیہ قال «من پڑ»۔ قلت انا ام ہانی بنت ابی طالب قال «نزعنا ہم ہانی»۔ فلما فرغ من غسلہ، قام فصلى غانی رکعات، فبیتانی ثوب واحد، فلما انصرف قلت یا رسول اللہ، زعم ابن امی انہ قال زعلتہ اخرجتہ فلان بن قمرہ قال زبول اللہ۔۔۔ «قد اخرجنا من اخرجت یا ام ہانی»۔ قالت ام ہانی وذاك غمی"

(صحیح بخاری کتاب الصلوٰۃ باب الصلوٰۃ فی الثوب الواحد (357))

"رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس گئی جس سال مکہ فتح ہوا۔ میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو غسل کرتے ہوئے پایا اور فاطمہ الزہراء رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے پردہ کیا ہوا تھا۔ میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو سلام کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کون ہے؟ میں نے کہا: میں ام ہانی رضی اللہ تعالیٰ عنہا ابو طالب کی بیٹی ہوں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے "مرجبا" کہا جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم غسل سے فارغ ہوئے تو (نماز کے لیے) کھڑے ہو گئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے آٹھ رکعتیں ادا کیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک ہی کپڑا پہنا ہوا تھا۔ جب نماز سے فارغ ہوئے میں نے کہا اے اللہ کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میری ماں کے بیٹے (علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے کہا ہے کہ وہ ہیرہ کے فلاں بیٹے کو مار ڈالیں گے۔ میں نے اسے پناہ دے رکھی ہے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے ام ہانی رضی اللہ تعالیٰ عنہا جسے تو نے پناہ دی ہم نے بھی پناہ دے دی۔ ام ہانی رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے کہا یہ چاشت کا وقت تھا"

اس حدیث سے معلوم ہوا کہ غسل کرتے وقت دوسرے فرد سے بات کی جا سکتی ہے جیسا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ام ہانی رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے بارے میں پلچھا بھی اور مرجبا بھی کہا۔

لہذا اگر کوئی آدمی غسل خانے میں نہا رہا اور کسی چیز کی ضرورت پڑے تو وہ طلب کر سکتا ہے۔ شرعاً اس میں کوئی حرج و گناہ نہیں۔ (مجلد المدعوۃ جولائی 1998ء)



هداماعندی والتداعلم بالصواب

## آپ کے مسائل اور ان کا حل

جلد 2- کتاب الادب- صفحہ نمبر 533

محدث فتویٰ